۵۵

پیتن ابھی کر رہی تھی نماز نیت باندھ
ہمزہ کی ندا آئی کہ اے صاحب عالم

۵۶

زینب جو ہٹی واں سے سخن ماں کا سنکے
نیچے کی گردن پہ رواں ہو گیا خنجر

بچنا نہین بے قتل کسے بہتر و عالم
ان زخمون کا بس تا بلک غزادار ہو مریم

قدرت ہوئی بابا کو چھوڑے ڈالا ہے مین نے
دلگیر دعا کر یہی رو رو کے خدا سے

بیٹے کو اسی دن کے بے پالا ہے مین نے
یارب ہو رہائی مری عسرت کی بلا سے

۱

ہر گھر کو بیکس نا دے سے افزون تھا غالبا
کیسے نکلا گھر دل کا درد دل بالا
جسم مرگ سے باپ کے دو دل بالا

۲

تو کہان جاتا ہو مرے بھائی کا اضطراب
جسم مرا ہو رہا ہے بیتابی سے مثل آب
بھیون نہ مضطرب ہو بنا ہو فلک خراب
ہی اب ہی کا دل آسے بطرح اضطراب

۳

ہے کون جو چھین نہین سکتا کسی کا مال
جاتا ہے خلق جدا لی اکبر کا ہو کہ سال
ہے ہر نکالنے کا کہ نا کبھی کسی کا مال
اس دور مین خدا ہی ہے حافظ مال کا مال

دونون فراق سے جو حزین مغلوب ہو گئے
ہر دم لپٹ لپٹ کے نہ روئے تو کیا کرے
دشمن کو بھی خدا نہ لبسر سے جدا کرے
والی مرے امام مرے آب آ منگے
اکبر کو کیا نہاری نہ رخصت کو لا سکے

۴

ہو کیون نہ صادق بین اکبر
زینب چھپا کے دل مین رہے وہ
کہنے لگی کہ دیکھی دوڑ بھی سے آکر

۵

تو بہن سے کہا اکبر نے بھائی کی نہ جانی ہو
دو بولی اپنے بھائی کی کہین ہے نرالی ہو
سنے صدا نہاری کہین ہے نرالی ہو

اہ کو باپ بیٹے بغلگیر ہوتے ہین
اکبر بھی روتے ہین کہ بھائی بھی روتے ہین

شہ کا ہی فول جان ہی جھنک کہ جان ہی
پہونچے صدا نہین کی نہ اعدا کے کان مین

۶

کل رات سے ہو حضرت اکبر کی وہ دشا
ہر بند ضبط سے مرا سینہ یا رو نا ہی
پر اضطراب رونے سے معلوم ہوتا ہی

۷

ہر چند ضبط سے مرا سینہ یا رو نا ہی
پر اضطراب رونے سے معلوم ہوتا ہی

۸

ہر چند ضبط سے مرا سینہ یا رو نا ہی
پر اضطراب رونے سے معلوم ہوتا ہی

۹

ہر چند ضبط سے مرا سینہ یا رو نا ہی
پر اضطراب رونے سے معلوم ہوتا ہی

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

۱۱۰
آکر نہ عرض شاہ سے کی تم نے کچھ کلام
جب تک رہے حسین رہی تم پہ چشم لطف
جب سر کٹا کے شہ نے شہادت کی پائی مانگ
جب تک رہے حسین رہی تم پہ چشم لطف

۱۱۱
راہِ رضا میں سامنا ہے تیغ و تیر کا
دھیان اب یہ بھولیو کہ حسن کا ہے شیر گیر

۱۱۲
اسوقت باپ بیٹے کا اسطرح ساتھ تھا
سبطِ نبی کے دوش پہ اکبر کا ہاتھ تھا

۱۱۳
زینب نے لیکن بلا کے بھائی جو اس شکار کی
بانو نے آہ کھینچ کے نیچی نگاہ کی

۱۱۴
دادی کا حق یہی ہے کہ تم کو بچاؤ میں
بابا قدم پر آپ کے گردن کٹاؤں میں

۱۱۵
دونوں کے منہ پہ نور شہادت ہے چھا گیا
آمد پر انکی کیا ہی مجھے پیار آگیا

۱۱۶
جب نیزہ کھا کے چھاتی پہ میدان سے آئیگا
اسدم بلا کے میں لیئے کو ماں کو بلاؤنگا

۱۱۷
میں جانتا ہوں خوف جو ہے اس گھڑی تمہیں
سو روکنے کا واں نہیں ہرگز کوئی مقام

۱۱۸
ابکے گئے نہ بھر مرے ہاتھ آ سنگے
لے باپ بیٹے کا ہے کو پھر ساتھ آ سنگے

۱۱۹
میری بلا کے لیئے بھی ماں جو آئیگی
چار آنکھ تم سے ہوگی تو شرما نہ جائیگی

۱۲۰
جب نیزہ کھا کے گرینگے شبیر خاک پر
اکبر کو تم نہ روکیو اے بیبیو نہیں

۱۲۱
جب نیزہ کھا کے گرینگے شبیر خاک پر
اکبر کو تم نہ روکیو اے بیبیو نہیں

۱۲۲
اے لال جھوٹی عمر سے شبیر بن نہ جا
اتنا تو مجھ سے کہدو کہ جانے کہاں ہو تم

۱۲۳
دونوں سے تم کو موڑ کے اپنی بچا چلے
ہم دونوں کو بگاڑ کے اپنی بنا چلے

۱۲۴
اگر کوئی پوچھیگا کہ یہ اکبر کو کیا ہوا
زبانِ حق سے یہ مرے حق سے ادا ہوا

۱۲۵
دل کی کسی کا توڑنا نہ فکر ہر طول کا
کرشن صورتی سے اپنے اجازت حصول کی

۱۲۶
دل پہ آرزو ہے کہ پر خون لباس سے
دادا کے پاس پہونچوں حسین ابن کے پاس سے

۱۲۷
جب ہاتھ آرزو کی بانی رہی مری
بسم اللہ جلد اپنی سواری منگاؤ تم
دادا کے پاس جاؤ مری جان جاؤ تم

۱۲۸
سمجھے ہیں یہ کہ صبر ہے پیر میں کمال ہے
اللہ جانتا ہے جو کچھ دل کا حال ہے

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

۳۵
حضرت کے سر پہ شمر نے کھینچی جو تیغ کین
اٹھا کے دل کی بھڑاس نکالنے لگا
جب کہکے بھائی سے رو رو کے یہ کہا
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے

۳۶
پڑتی ہون پاؤن ہاتھ بسر سے اٹھاؤ تم
جانے دو اسکو ساتھ نہ اکبر کے جاؤ تم

۳۷
تنہا ہی جانے دیجیے محبوب شہ کو تم
کی عرض شہ نے سر نہ کیے غلام کو

۳۸
جنگین کھینچین شہ بہ پیمبر کے واسطے
بھیجو سپہ دعا کی اب اکبر کے واسطے

۳۹
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے
آنکھون سے اوجھل ہوتے ہی اکبر کے ہو گئے

۴۰
بسمل سا اب تڑپتا ہی دل فضل مرا
فوج قلیل شہ کی صفائی ہوئی تمام

۴۱
ٹھہرون تو مین ہزار اگر ٹھہرے دل مرا
فرزند مصطفے کی لڑائی ہوئی تمام

۴۲
آئی وطن مین جلکے جو لاش علی کی فضا
بیٹا ہی وہ جناب تو اللہ کے شیر کا

۴۳
سودون تو اسکے حق سے نہ بابا ادا ہوا
دم مین اثر تو دیکھیو زہر اک شیر کا

۴۴
ارمان یہ رہا کہ مرا بھائی مرتے وقت
اپنے لاڈلے کو کھوکے آئے ہو

۴۵
ران تک جو اسکے ساتھ چلا مین تو کیا ہوا
آنکھون سے اوجھل ہوتے ہی اکبر کے ہو گئے

۴۶
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے
گھلنا نہین ہی جینا ہی اکبر کہ مر گیا

۴۷
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے
کیا جانیے کہ وہ مرا بیمار اکدھر گیا

۴۸
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے

۴۹
اکبر کیگیا تو تری قسم مرنے دم مری
جینے مرے نہ باپ نے مانی قسم مری

۵۰
جب ہاتھ بانون سر دھون محجر پہ مار کے
جسکو روتا ہووے وہ رووے پکار کے

۵۱
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے

۵۲
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے

۵۳
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے

۵۴
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے

۵۵
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے
اکبر کے ساتھ ساتھ ہی دنیا سے جائیے

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner

۴۸

بیٹی کی جان سے گیا آرام سب تمام
ہر چند بیٹھ کر کیا کلمہ کا ورد تھا
حضرت نے تو دیا تھا بہت کچھ دلاسا دھیان
وہ بولی نہ ہو دار کلا اسکو نصیب
کوئی دعا مؤثر نہ ہوئی اسکا سلام لو
بیٹا سلام کرتا ہے اور اقبال اسکو دو

بھر بھر جو آتی جسم مری بار بار ہے
بانشاہ آنسوؤں پہ نہیں اختیار ہے

۴۹

کی عرض ان سے وقت عرض بندہ گا گیا
جب آنکھ کھولی ان سے لو میں بھر ادیا
مصرف وہ دو دھ اور ہوا ان کی جا گیا
نذر کرنے کا ہے کہا یہ ہے ان کی جا گیا

پوری مراد دل ہوئی سب انمیں سب مری
ماں سے کرونگا عرض بلائیں لو اب مری

۵۰

صدقے گرد ہ بلا کے آئی جی سے آنرد یجئے
بس آپ اپنے دل کی مشن کو کھول کھول کے
پہلے حلال اپنا مجھے شیر کیجیے
پھر اسکے بعد صبر کی تدبیر کیجیے

پہلے حلال اپنا مجھے شیر کیجیے
پھر اسکے بعد صبر کی تدبیر کیجیے

۵۱

آواز جب سلام کی اپنے لال کی
پہلے تو لال میں ہو اسی کی سی کچھ کمی
مصرف وہ دو دھ اور ہوا ان کی جا گیا
نذر کرنے کا ہے کہا یہ ہے ان کی جا گیا

تو تو ہر اک طرح مرے حق سے وا ہوا
یعنے کہ میری مانگ کے اوپر فدا ہوا

۵۲

تاکید منع گریہ کی مجبر کمال کی
غیرت تو کوئی دیکھیو اس بے مثال کی
جی کھوئے ہیں یہ بات نہیں اپنی کھوئے ہیں
کہتے ہیں غیرت اسکو غیور ایسے ہوتے ہیں

مان کو فقط کہونگا تو آزردہ ہو گی
سمجھا کہ سب کے ساتھ میں یہ بھی رہ دیگی

۵۳

افسوس میری گودی کا یہ پالا مر گیا
میرا غیور میرا سمجھ دار الا مر گیا

۵۴

بھر لاش سے خطاب کر کے کہا بیان
جلا کے روح تن میں نہیں اب تو جان
ہر چند جانتی ہوں کہ تم میں نہیں ہو جان
دنیا سے انتظار رہا اس کا ہو گیا

امان تمہاری اب بھی جو جلا کے روئیگی
ابد انتظاری روح کو دا اللہ ہو گی

۵۵

بیٹی کہ کے ہو گئی غش بانوئے حزیں
لاش سے اٹھا کے لیگئے رن کو امامین
دیکھا جب اب شہادت شبیر کا یقین
تسکے بیان کرنے کی طاقت رہے نہیں

کرلے دعا کہ زاد سفر دے خدا تجھے
آئے نظر مزار شہ کربلا مجھے

www.emarsiya.com

Scanned with CamScanner